دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اینٹی مائیکروبائیل ریسسٹینس کے موضوع پر دوروزہ قومی کانفرنس کا انعقاد

New Delhi, November 10, 2025

سینٹر فار انٹرڈسپلنری ریسرچ ان بیسک سائنس (سی آئی آر بی ایس سی) فیکلٹی آف لائف سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ چھ سات نومبر دو ہزار پچیس کو 'فرنٹیئرس ان اینٹی مائیکروبائیل ریسسٹینس (اے ایم آر): رسرچ، پالیسی اینڈ پریکٹس' کے موضوع پر دوروزہ قومی کانفرنس منعقد کیا۔ اس پروگرام کا انعقاد جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایک سو پانچویں یوم تاسیس تقریبات کے حصے کے طور پر ہوا تھا۔ اینٹی مائیکروبائیل ریسسٹینس یا اے ایم آر اکیسویں صدی کے سب سے خطرناک عالمی صحت چیلنجز میں سے ایک ہے۔ مزاحم روگ دائی میں خطرناک حد تک اضافے نے دہائیوں کی طبی پیش رفت کو ناکافی بتانے کا اشارہ ہے اور عوامی صحت، زراعت اور ماحولیایت کے لیے یکساں طور پر بڑا خطرہ ہے۔ یہ کانفرنس دانشورانہ مذاکرات اور اشترا کی لین دین کے لیے ایک پلیٹ فارم کام کررہی ہے جس میں محققین، معالجین، سائنس داں، علمی ہستیاں، پالیسی ساز اور متعلقین ایک ساتھ اے ایم آر رسرچ، معائنہ، عمل اور اہم پالیسی تیاری کے لیے ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو رہے ہیں۔

کانفرنس کا افتتاحی پروگرام چھ نومبر دو ہزار پچیس کو منعقد ہوا۔ کانفرنس کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا جس کے بعد جامعہ کا ترانہ پیش کیا گیا۔ بعد ازاں معزز اور باوقار مہمانان کی خدمت میں بطور تہنیت مومینٹو اور شال پیش کی گئی۔ پروفیسر مظہر آصف (شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ) اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، (مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ) پروگرام میں شریک ہوئے، مہمان خصوصی (پروفیسر آر۔سی کوہاد، وائس چانسلر، سوامی وویکانند یونیورسٹی، ککراجھار، آسام) مہمان اعزازی (پروفیسر ایس۔کے سریواستو، وائس چانسلر، بابو بنارسی داس یونیورسٹی، لکھنؤ، اتر پردیش) اور کلیدی خطبہ کے مقرر (پروفیسر راجیو سود، وائس چانسلر بابا فرید یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسس، فرید کوٹ، پنجاب) شریک ہوئے۔ پروفیسر زاہد اشرف (ڈین، فیکلٹی آف لائف سائنسس) پروفیسر رنجن پٹیل، (چیئر مین وڈائریکٹر سی آئی آر بی ایس سی) پروفیسر تنوجا (ڈین، اکیڈمک افیئرز، جامعہ ملیہ اسلامیہ و کانفرنس کنوینر) پروفیسر شمع پروین (منتظم سیکریٹری) فیکلٹی اراکین اور رسرچ اسکالروں اور شرکا افتتاحی اجلاس میں موجود تھے۔ ایسے اہم پروگرام کے انعقاد کے لیے مندوبین نے منتظمہ کمیٹی کی تعریف کی۔

افتتاحی اجلاس میں پروفیسر شمع پروین نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد بتائے۔ پروفیسر رنجن پٹیل نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور سی آئی آر بی ایس سی میں جاری بین علومی تحقیق کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر زاہد اشرف نے اے ایم آر اور تحقیق پر مبنی فیکلٹی آف لائف سائنس کی دیگر حصولیابیوں سے سامعین وحاضرین کو آگاہ کرایا۔ پروفیسر تنوجا نے تعلیمی افضلیت اور برادری پر مبنی تعلیم کے فروغ میں جامعہ

ملیہ اسلامیہ کے کردار پر زور دیا۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے سامعین سے خطاب کیا اور بامعنی تعلیمی پلیٹ فارم تیار کرنے کے لیے منتظمہ کمیٹی کی کوششوں کو سراہا۔ نیز انہوں نے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کانفرنس سے درآمد اہم باتیں اور تحقیقی ماحصل عوامی بیداری اور تعلیمی حصولیابی میں معاون ومددگار ثابت ہوں کانفرنس کے دوران زیر بحث آئی بصیرت افروز باتوں کو زیادہ لوگوں تک پہنچانے اور انہیں عام کرنے کی اہمیت بتائی۔ پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صدارتی گفتگو کرتے ہوئے اے ایم آر سے نمٹنے کے لیے موثر تحقیق اور اختراعیت کو فروغ دینے کے سلسلے میں تعلیمی اداروں کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے اے ایم آر سے نمٹنے کے لیے کمیونیٹی بیداری اور اشتراکی سائنسی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ نیز انہوں نے انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے اور اے ایم آر کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے صحت مند طرز زندگی کے بطور تدارکی تدبیر اختیار کرنے کی بات کہی۔

پروفیسر کوہاد نے اشتراکی تحقیق، عوامی بیداری، معقول اینٹی بایوٹک استعمال اور فعال پالیسی میکانزم کے ضرورت واہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے دنیا بھر میں اینٹی مائیکروبائل ریسسٹینس کے بڑھتے خطرے کو اجاگر کیا۔ پورے ملک میں علمی معلومات کی موثر ترویج کے لیے قومی تعلیمی پالیسی دوہزار بیس کے نفاذ پر توجہ مرکوز رکھی۔ پروگرام میں پروفیسر ایس۔ کے۔ سریواستو کا بھی استقبال کیا گیا جنہوں نے اے ایم آر کو پھیلنے سے روکنے کے لیے تدارکی تدابیر اور بین ادارہ جاتی تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ پروفیسر راجیو سود نے اے ایم آر کے طبی مضمرات، مریضوں کی نگہ داشت کے چیلنجز اور قومی وادارہ جاتی سطحوں پر اینٹی مائیکروبائل ایسٹورڈ شپ پروگرام کو مضبوط کرنے سے متعلق کلیدی خطبہ دیا۔ اس موقع پر پروفیسر مظہر آصف نے آئی آئی ٹی روپر کے ممتاز سائنس داں اور مشہور ماہر مامونیات پروفیسر جاوید اگریوالا کا شال پوشی کرکے ان کا خیر مقدم اور استقبال کیا۔ مامونیات، ہوسٹ پیتھوجین انٹرایکشنس اور متعدی امراض میں ٹیکہ بنانے سے متعلق پروفیسر اگریوالا کی اہم خدمات رہی ہیں اور ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں چاروں اہم سائنسی اکیڈمیوں یعنی انڈین نیشنل سائنس اکیڈمی (آئی این ایس اے) انڈین اکیڈمی آف سائنسز (آئی اے ایس سی) اور نیشنل اکیڈمی آف سائنسس، انڈیا (این اے ایس آئی) سمیت قومی وبین الاقوامی اعزازات مل چکے ہیں۔ ان کی اہم سائنسی خدمات کے اعتراف میں انہیں موقر شانتی سوروپ بھٹناگر انعام سے بھی سرفراز کیا جاچکا ہے۔ کانفرنس میں پروفیسر اگریوالا کی گفتگو خلقی اور مطابقتی مامون رسپانس پر زور کے ساتھ نیکسٹ جنریشن مائی کوبیکٹریم ٹیوبر کولاسس ٹیکہ پر مرکوز تھی۔

کانفرنس میں متعدد موضوعات پر بحث ومباحثے ہوئے جن میں اے ایم آر کا پنپنا اور اس کا پھیلاؤ، ماحولیات میں اے ایم آر، اے ایم آر کا انفیکشن اور اس کی انتظام کاری، مزاحمت کے میکانزم، متبادل تھیراپیز، اے ایم آر اور پالیسی، اینٹی وائرل ڈرگ ریسسٹینس، اے ایم آر طبی معاملات پر بحث ومباحثہ، بین علومی موضوعات اور ٹیکے شامل ہیں۔

موقر تحقیقی اداروں (سی ایس آئی آر۔ انسٹی ٹیوٹ آف جینومکس اینڈ انٹرجیر یٹیو بایولوجی، (سی ایس آئی آر۔ آئی جی آئی بی دہلی) آئی آئی ایس ای آر (انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس ایجوکیشن، کولکتہ) ٹرانسلیشنل ہیلتھ سائنس اینڈ ٹکنالوجی انسٹی ٹیوٹ (ٹی ایچ ایس ٹی آئی، فرید آباد) انسٹی ٹیوٹ آف لیور اینڈ بائیلیری سائنسس (آئی ایل بی ایس، نئی دہلی) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، (آئی آئی ٹی

،دہلی روپر)اسپتال (آئی آئی ایم ایس ، دہلی ، وردھمان مہاویر میڈیکل کالج اور صفدر جنگ اسپتال)اور یونیورسٹیاں (جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) جامعہ ہمدرد، بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) شیو ندر (دہلی، این سی آر)، فنڈنگ ایجنسیاں (ڈپارٹمنٹ آف بایوٹکنالوجی (ڈی بی ٹی) انڈین کونسل آف میڈیکل رسرچ (آئی سی ایم آر) کمپنیاں (نیکسٹ جین لائف سائنسس، قیونیسکا سولیوشن) سے پچیس ممتاز مقررین پر مشتمل پینل نے کانفرنس میں حصہ لیا۔

کانفرنس میں فیکلٹی اراکین، سائنس دانوں، محققین، معالج، ڈاکٹروں، دندان سازوں، فارمسسٹوں، گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبہ (ایم بی بی ایس/بی ڈی ایس/بی فارم/ایم فارم/ایم بی اے) سمیت چار سو سے زیادہ شرکا نے رجسٹر کرایا۔ کانفرنس میں مختلف یونیورسٹیوں سے جیسے دہلی یونیورسٹی، جے این یو، اے ایم یو، جامعہ ہمدرد، کولکتہ یونیورسٹی، انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ، ایس جی ٹی گروگرام، امیٹی نوئیڈا، آئی آئی ٹیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ایم ڈی ایس یو اجمیر، شیو نادر یونیورسٹی دہلی این سی آر وغیرہ کے شرکا شامل تھے۔ کل دو سو دو تلخیص (پچیس مدعو تقاریر، دیگر ایک سو ستہتر (ایک سو چھتیس پوسٹر پرزنٹیشن اور اکتالیس اورل پریزینٹیشن) تھے۔ کانفرنس کے دونوں دن چوبیس لیڈ ٹاک، نوجوان فیکلٹی/طلبہ کے اورل ٹاک کے سات متوازی اجلاس ہوئے جن سے اے ایم آر، پالیسی ڈسکشن اور اشتراک کے لیے ایک مذاکراتی پلیٹ فارم مہیا ہوا۔

دوروزہ کانفرنس کا اختتامی اجلاس مورخہ سات نومبر دو ہزار پچیس کو منعقد ہوا جس میں منتظم سیکریٹری نے عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ، شیخ الجامعہ کے دفتر، مسجل کے دفتر، فینانس دفتر، پروکٹوریل ٹیم کا ان کے متواتر تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر پروین نے پروگرام میں تعاون دینے کے لیے فیکلٹی اراکین، غیر تدریسی عملہ، طلبہ اور رضا کاروں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ منتظمہ کمیٹی ڈی بی ٹی، اے این آر ایف، ڈی آر ڈی او اور سی ایس آئی آر جیسی فنڈ فراہم کرانے والی ایجنسیوں کی بھی شکر گزار تھی اس کے ساتھ ساتھ مالی امداد دینے والے دوسرے اسپانسرس کا بھی ٹیم نے شکریہ ادا کیا۔

بیس بہترین پوسٹر پرزینٹیشن اور آٹھ بہترین زبانی پرزنٹیشن کے مستحق امیدواروں کو بھی اس موقع پر انعام سے نوازا گیا۔ مقررین، فیکلٹی اراکین، رسرچ اسکالرس اور طلبہ کے سرگرم تعاون سے پروگرام اور بھی خوب صورت ہو گیا جس سے این سی ایف اے ایم آر دو ہزار پچیس حقیقی معنوں میں ایک بامعنی، موثر اور یادگار پروگرام بن گیا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ